بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکاتب اسلامیہ اور پرائمری اسکول کے نونہالوں کی دینی تعلیم کا سلسلہ

اسلامی قانون

حصہ سوم

مرتبہ

مولانا الحاج محمد ابو الکلام القادری مظفر پوری

ناز بک ڈپو
۶/ بولائی دت اسٹریٹ کولکاتا ۷۳
Ph.:033-2235 0051/2235 0960

Rs. 40.00

فہرست مضامین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

کتاب العقائد

توحید کا بیان

سوال توحید کے کیا معنی ہیں؟

جواب خدائے تعالیٰ کو دل سے ایک سمجھنا اور زبان سے اس کو ایک جاننے کا اقرار توحید ہے۔

سوال اس کا علم کیسے ہوا کہ خدائے تعالیٰ صرف ایک ہے؟

جواب تمام پیغمبروں نے توحید کی تعلیم دی اور بتایا کہ خدائے تعالیٰ ایک ہے اور اس جیسا کوئی نہیں۔

سوال کیا قرآن مجید میں توحید کی تعلیم دی گئی ہے؟

جواب جی ہاں، قرآن مجید میں توحید کی تعلیم دی گئی ہے۔

سوال قرآن مجید کی چند وہ آیات پیش کیجئے جن سے توحید ثابت ہوتی ہے؟

جواب قرآن مجید میں اول سے آخر تک اس طرح کی آیات جن سے توحید ثابت ہوتی ہے، بہت ہیں۔ ان میں سے چند آیتیں یہ ہیں۔ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے۔ وَاِلٰـهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ☆ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَا لرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ. ترجمہ: تمہارا معبود ایک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بہت بخشنے والا مہربان ہے۔

سوال خدائے تعالیٰ کا ذاتی نام کیا ہے؟

جواب خدائے تعالیٰ کا ذاتی نام اللہ ہے۔ اسکو اسم ذات بھی کہتے ہیں۔

سوال کیا لفظ اللہ کے سوا بھی خدائے تعالیٰ کے اور نام ہیں؟

جواب جی ہاں، حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ بیشک خدائے تعالیٰ کے ننانوے ۹۹ یعنی ایک کم سو ۱۰۰ نام ہیں۔

سوال لفظ اللہ کے سوا خدائے تعالیٰ کے اور ناموں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب اور ناموں کو صفاتی نام کہتے ہیں۔

سوال خدائے تعالیٰ کے صفاتی نام کیا ہیں؟

جواب چند صفاتی نام یہ ہیں۔ خالق، رازق، مالک، قادر وغیرہ۔

سوال اگر کسی کا نام عبدالرحمٰن یا عبدالرزاق ہو تو اسے صرف رحمٰن یا رزاق کہہ کر پکارنا کیسا ہے؟

جواب صرف رحمٰن یا رزاق کہہ کر پکارنا ایسے ہی ہے جیسے کسی کا نام عبداللہ ہو اور اس کے عبد کو ختم کر کے اللہ پکارا جائے۔ یعنی یہ جائز نہیں۔

رسالت کا بیان

سوال رسول کسے کہتے ہیں؟

جواب رسول اس پیغمبر کو کہتے ہیں جس کو اللہ کی طرف سے نئی شریعت اور کتاب عطا ہوئی ہو۔ اور جس کو نئی شریعت اور کتاب نہ دی گئی ہو اس کو نبی کہتے ہیں۔

سوال حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں پیدا ہوئے اور آپ کے والد ماجد اور والدہ ماجدہ کا نام کیا ہے؟

جواب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ملک عرب کے شہر مکہ معظّمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد ماجد کا نام عبداللہ اور والدہ ماجدہ کا نام بی بی آمنہ تھا۔

سوال حضور صلی اللہ علیہ وسلم عرب کے کس خاندان میں پیدا ہوئے؟

جواب حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاندانِ قریش میں پیدا ہوئے۔

سوال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہاشمی کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب اصل میں خاندانِ قریش کے لوگ عرب کے دوسرے خاندانوں کے سردار مانے جاتے تھے۔ پھر خاندانِ قریش کی ایک شاخ بنی ہاشم تھی جو قریش کی دوسری شاخوں سے زیادہ عزت رکھتی تھی۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اسی شاخ یعنی بنی ہاشم میں سے تھے اسی وجہ سے آپ کو ہاشمی بھی کہتے ہیں۔

سوال ہاشم کون تھے جن کی اولاد ہاشمی کہلاتی ہے؟

جواب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پردادا کا نام ہاشم ہے۔ سلسلۂ نسب یوں ہے محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف۔

سوال حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتنی عمر میں وحی نازل ہوئی؟

جواب چالیس سال کی عمر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوئی۔

سوال وحی سے کیا مراد ہے؟

جواب وحی سے مراد یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر خدائے تعالیٰ نے اپنے احکام اور اپنا کلام، فرشتے کے ذریعہ اتارنا شروع کیا۔

سوال وحی نازل ہونے کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کتنے دنوں تک ظاہری دنیا میں موجود رہے؟

جواب پورے تیئس ۲۳ سال، تیرہ ۱۳ سال مکہ معظّمہ میں اور دس ۱۰ سال مدینہ منورہ میں۔

سوال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ہمیں کیا عقیدے رکھنے چاہئیں؟

جواب حضور صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ تبارک وتعالیٰ کے مقبول ومحبوب بندے اور برگزیدہ رسول ہیں۔ (۲) آپ خدائے تعالیٰ کے بعد ساری خلقت میں افضل واعلیٰ ہیں۔ (۳) آپ کو خدائے تعالیٰ نے تمام چھوٹے بڑے گناہوں سے محفوظ رکھا ہے۔ (۴) آپ بالکل معصوم ہیں۔ (۵) خدائے تعالیٰ نے آپ پر قرآن نازل فرمایا۔ (۶) خدائے تعالیٰ نے سارے عالم کے لئے آپ کو رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ (۷) آپ کو خدائے تعالیٰ نے گزشتہ موجودہ اور آئندہ باتوں کا علم عطا فرمایا ہے۔ (۸) آپ کو معراج کی شب میں خدائے تعالیٰ نے عرش پر بلایا اور جنت و دوزخ، عرش وکرسی اور لوح وقلم وغیرہ کی سیر کرائی۔ (۹) پہلے آپ ہی قیامت کے دن خدائے تعالیٰ کی اجازت سے گنہگاروں کی شفاعت کریں گے۔ (۱۰) آپکی تعظیم وتکریم کرنا اور آپ کے ساتھ عقیدت ومحبت رکھنا ہر مسلمان کیلئے ازحد ضروری ہے۔ (۱۱) آپ کی ادنیٰ توہین یا تکذیب، کفر ہے۔ (۱۲) آپ نے جن باتوں کا حکم دیا ان پر عمل کرنا اور جن سے منع کیا ہے ان سے باز رہنا اور جن واقعات کی خبر دی ہے۔ ان کو اسی طرح ماننا اور یقین کرنا ہر امتی کیلئے ضروری ہے۔ (۱۳) آپ کے کسی قول وفعل وعمل وحالت کو جو حقارت کی نظر سے دیکھے، وہ کافر

ہے۔ (۱۴) آپ آخری نبی ہیں، آپ کے بعد اب کوئی نبی نہ ہوگا۔ جو شخص ہمارے نبی کے بعد یا آپ کے زمانہ میں کسی اور کو نبی مانے یا نبوت ملنی جائز جانے وہ کافر ہے۔ (۱۵) آپ اللہ تبارک وتعالیٰ کے نائب مطلق ہیں اور تمام انبیاء کے نبی۔ ہر شخص پر آپ کی اطاعت و پیروی لازم ہے۔ (۱۶) اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے تمام خزانوں کی کنجیاں آپ کو بخش دیں اور دین و دنیا کی سب نعمتوں کا دینے والے اور بانٹنے والے آپ ہیں۔ (۱۷) قیامت کے دن سب سے پہلے آپ ہی گنہگاروں کی شفاعت فرمائیں گے۔ (۱۸) خدائے تعالیٰ نے آپ کو زمین کے تمام خزانوں کی کنجیاں عطا فرمائی ہیں۔ (۱۹) آپ ﷺ کی امت کو سب امتوں سے افضل بنایا ہے۔

سوال مشہور پیغمبروں کے نام بتایئے؟

جواب مشہور پیغمبروں کے نام یہ ہیں۔

حضرت آدم علیہ السلام	حضرت شیث علیہ السلام	حضرت نوح علیہ السلام
حضرت ابراہیم علیہ السلام	حضرت اسمٰعیل علیہ السلام	حضرت اسحٰق علیہ السلام
حضرت یعقوب علیہ السلام	حضرت یوسف علیہ السلام	حضرت داوٗد علیہ السلام
حضرت موسیٰ علیہ السلام	حضرت ہارون علیہ ولسلام	حضرت زکریا علیہ السلام
حضرت یحیٰی علیہ السلام	حضرت الیاس علیہ السلام	حضرت یونس علیہ السلام
حضرت لوط علیہ السلام	حضرت صالح علیہ السلام	حضرت ہود علیہ السلام
حضرت شعیب علیہ السلام	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

سوال اس بات کی کیا دلیل ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں اور

آپ کے بعد پھر کوئی نبی نہیں آ سکتا۔

جواب اس بات کی روشن دلیل یہ ہے کہ خدائے تعالیٰ نے قرآن مجید میں آپ کو خاتم النبیین فرمایا ہے۔ اس کے علاوہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بھی فرمایا اَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ یعنی میں آخری نبی ہوں میرے بعد اب کوئی نبی نہیں آ سکتا۔

ملائکہ یعنی فرشتوں کا بیان

سوال اسلامی قانون کے دوسرے حصے میں چار مقرب فرشتوں کے نام میں پڑھ چکا ہوں۔ ان چار مقرب فرشتوں کے سوا تمام فرشتے آپس میں مرتبہ کے اعتبار سے برابر ہیں یا کچھ کم و بیش؟

جواب ان چار فرشتوں کے سوا اور فرشتے بھی آپس میں کم زیادہ مرتبہ رکھتے ہیں یعنی کوئی زیادہ مقرب ہیں کوئی کچھ کم۔

سوال فرشتے مرد ہوتے ہیں یا عورت؟

جواب فرشتے نہ مرد ہوتے ہیں نہ عورت۔ یہ نوری جسم کی مخلوق ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان کو یہ طاقت دی ہے کہ جو شکل چاہیں، اختیار کر لیں۔

سوال آج کل کچھ لوگ اپنے دشمن کو یا سختی کرنے والے کو ملک الموت کہتے ہیں۔ ایسا کہنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب ایسا کہنا بالکل ناجائز بلکہ قریب کفر ہے۔

سوال فرشتوں کے وجود کا انکار کرنا یا یہ کہنا کہ فرشتہ نیکی کی قوت کو کہتے ہیں اور اس کے سوا اور کچھ نہیں، تو کیا یہ دونوں باتیں درست ہیں؟

جواب ہر گز نہیں، یہ دونوں باتیں کفر ہیں۔ اور نیچریوں کے عقائد میں سے ہیں۔

سوال فرشتوں کے کچھ کام بتائیے؟

جواب چار مقرب فرشتوں کے کام تو اسلامی قانون کے دوسرے حصے میں آپ پڑھ چکے ہیں۔ ان کے علاوہ فرشتوں کے بعض کام یہ ہیں۔ (۱) کچھ فرشتے انسانوں کی نیکی و بدی لکھنے پر مامور ہیں جن کو کراماً کاتبین کہا جاتا ہے۔ (۲) کچھ فرشتے قبر میں مردے سے سوال کرنے پر مقرر ہیں، انسان کے مرجانے کے بعد اس کی قبر میں دو فرشتے آتے ہیں اور سوال کرتے ہیں ان کو منکر نکیر کہتے ہیں۔ (۳) کچھ فرشتے اس کام پر مقرر ہیں کہ دنیا میں گھومتے رہیں اور جہاں کہیں خدائے تعالیٰ کا ذکر پاک ہوتا ہو یا قرآن مجید کی تلاوت کی جارہی ہو یا وعظ و نصیحت کی باتیں ہوتی ہوں، علمائے دین تقریر کرتے ہوں یا درود پاک کا ورد ہوتا ہو یا علم دین کی تعلیم ہوتی ہو ایسی مقدس و بابرکت مجلسوں اور محفلوں میں حاضر ہوں اور جتنے لوگ اس پاک مجلس میں ذکر خیر سننے میں شریک ہوں انکی حاضری کی اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں شہادت دیں۔ (۴) کچھ فرشتے انسانوں کی حفاظت کرنے پر مقرر ہیں۔ وہ آفتوں اور بلاؤں سے اللہ کے حکم سے حفاظت کرتے ہیں (۵) کچھ فرشتے حضور سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں درود شریف ہی پڑھنے پر مقرر ہیں۔ (۶) کچھ فرشتے صرف اللہ تبارک وتعالیٰ کی عبادت وریاضت اور تسبیح وتہلیل ہی میں مشغول ہیں۔ (۷) کچھ فرشتے اللہ تبارک وتعالیٰ کے عرش اٹھانے والے ہیں۔ (۸) کچھ فرشتے جنت کے انتظام پر مقرر

ہیں۔(۹) کچھ فرشتے دوزخ کے انتظام پر مقرر ہیں۔(۱۰) کچھ فرشتے زمین میں گھومتے رہتے ہیں اور جہاں کوئی کوئی امتی ہمارے سرکار پر درود وسلام ہدیہ نچھاور کرتا ہے اس کو سرکار کی مقدس بارگاہ میں ادب واحترام کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔

قرآن مجید کا بیان

سوال قرآن مجید خدا کی کتاب ہے یا اس کا کلام؟

جواب قرآن مجید خدائے تعالیٰ کی کتاب بھی ہے اور خدائے تعالیٰ کا کلام بھی ہے۔قرآن مجید میں اس مقدس کتاب کو کتاب اللہ بھی کہا گیا ہے اور کلام اللہ بھی۔

سوال آسمانی کتابوں میں سب سے افضل کون سی کتاب ہے؟

جواب آسمانی کتابوں میں سب سے افضل قرآن مجید ہے۔

سوال قرآن مجید کا نزول کس طرح ہوا؟

جواب قرآن مجید کے نزول دو۲ ہیں۔ پہلا تو یہ کہ رمضان المبارک کے مہینے کی ایک رات میں جسے شب قدر کہتے ہیں۔لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر نازل ہو گیا۔ دوسرا یہ کہ آسمان دنیا سے حضور تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم پر تیئس سال میں حسب ضرورت تھوڑا تھوڑا نازل ہوا۔

سوال قرآن مجید سب سے پہلے کہاں نازل ہوا؟

جواب قرآن مجید سب سے پہلے غارِ حرا میں نازل ہوا۔

سوال غارِ حرا کسے کہتے ہیں؟

جواب مکہ معظّمہ میں حرا نام کا ایک پہاڑ ہے۔اس پہاڑ میں ایک غار ہے جس

کو غارِ حرا کہا جاتا ہے۔ حضور جان نور صلی اللہ علیہ وسلم اس غارِ حرا میں عبادت کی غرض سے تشریف لے جایا کرتے تھے اور کئی کئی دن تک عبادت میں مصروف رہا کرتے تھے جب کھانا ختم ہو جاتا تو پھر مکان تشریف لے آتے اور کئی کئی روز کا سامان لیجاتے اور تنہائی میں خدائے تعالیٰ کی عبادت کیا کرتے تھے۔ قرآن مجید سب سے پہلے اسی غار حرا میں نازل ہوا۔

سوال سب سے پہلے قرآن مجید کی کونسی آیت نازل ہوئی اور کس طرح؟

جواب حضور جان نور سرکار دوعالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم اسی غارِ حرا میں عبادت الٰہی میں مشغول تھے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور آپ سے فرمایا کہ اِقْرَا (یعنی یارسول اللہ) آپ پڑھئے سرکار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نہیں پڑھتا۔ اسی طرح تین بار ہوا۔ اس کے بعد حضرت جبرئیل علیہ السلام نے یہ آیتیں پڑھیں۔ اِقْرَاء بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ ط خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ط اِقْرَاء و رَبُّکَ الْاَکْرَمُ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ط عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ ط (سورۂ خلق)

یہ آیتیں سب سے پہلے سرکار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئیں۔

معجزہ اور کرامت کا بیان

سوال معجزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب وہ عجیب وغریب کام جو عادتاً ناممکن ہو جسے نبی اپنی نبوت کے ثبوت میں پیش کرے اور اس سے منکرین عاجز ہو جائیں وہ معجزہ ہے جیسے مردہ کو زندہ

کرنا، انگلی کے اشارے سے چاند کے دو ٹکڑے کر دینا۔

سوال یہی عجیب وغریب کام جو عادتاً ناممکن ہو کسی ولی سے ظاہر ہو تو اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب اسے کرامت کہتے ہیں۔

سوال پیغمبروں سے کیا کیا معجزے ظاہر ہوئے؟

جواب پیغمبروں سے جس قدر معجزے ظاہر ہوئے ہیں ان کا مفصل بیان آگے کی کتابوں میں پڑھو گے ہم یہاں صرف چند مشہور معجزے بتا رہے ہیں۔

(۱) موسیٰ علیہ السلام کی ہتھیلیوں خداوند قدوس نے ایسی چمک دے رکھی تھی کہ اس کی روشنی آفتاب کی روشنی پر غالب ہو جاتی تھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کیلئے دریائے نیل کے درمیان خشک راستے بن گئے اور وہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ ان راستوں سے دریا پار اتر گئے جب فرعون کا لشکر بیچ دریا میں پہنچا تو پانی دونوں طرف سے آپس میں مل گیا اور فرعون اپنے تمام لشکروں کے ساتھ ڈوب گیا۔

(۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام خدائے تبارک وتعالیٰ کے حکم سے مردوں کو زندہ کر دیتے تھے، کوڑھیوں کو اچھا کر دیتے تھے۔ مادرزاد اندھوں کو بینائی عطا فرما دیتے تھے۔

(۳) ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا بہت بڑا معجزہ قرآن کریم ہے۔ جس کو ایک زمانہ گذر گیا مگر آج تک عربی زبان کے بڑے بڑے عالم فاضل اپنی انتھک کوشش صرف کر ڈالنے کے باوجود بھی قرآن کریم کی چھوٹی سے چھوٹی سورہ کے مثل بھی نہ لا سکے اور نہ قیامت تک لا سکیں گے۔ دوسرا معجزہ معراج

شریف کا ہے، تیسرا معجزہ شق القمر ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا چوتھا معجزہ یہ ہے کہ آپکی دعاء کی برکت سے ایک دو آدمیوں کا کھانا سینکڑوں آدمیوں نے شکم سیر ہو کر کھالیا۔ اس کے علاوہ سرکار دو عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کے بیشمار معجزے ہیں جنہیں تم آگے بڑی کتابوں میں پڑھو گے۔

سوال شق القمر کا کیا مطلب ہے

جواب شق القمر کا مطلب یہ ہے کہ ایک رات کفار مکہ نے سرکار دو عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ آپ ہمیں کوئی معجزہ دکھایئے تو حضور تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند کی طرف انگلی سے اشارہ کیا، چاند اشارہ پاتے ہو فوراً دو ٹکڑے ہو گیا جو لوگ وہاں موجود تھے سبھوں نے دونوں ٹکڑے دیکھ لئے پھر وہ دونوں ٹکڑے آپس میں مل گئے اور چاند جیسا تھا ویسا ہی ہو گیا۔

اعمال صالحہ کا بیان

سوال اعمال صالحہ کسے کہتے ہیں؟

جواب نیک کاموں کو اعمال صالحہ کہتے ہیں۔ خدائے تعالیٰ اور اس کے پیغمبروں نے مخلوق کو جو عبادتیں اور نیک کام سکھائے ہیں وہ سب اعمال صالحہ کہلاتے ہیں۔

سوال عبادت کے معنی کیا ہیں؟

جواب خدائے تبارک وتعالیٰ کی بندگی کرنے کو عبادت کہتے ہیں۔ بندگی کرنے والے کو عابد اور جس کی بندگی کی جائے اسے معبود کہتے ہیں۔ میرا اور سارے مسلمانوں کا معبود ایک خدا ہے۔ جس نے ہمیں اور ساری دنیا کو پیدا کیا ہے سب

اس کے بندے ہیں اور وہ سب کا معبود ہے۔اسی نے اپنی عبادت کا ہمیں حکم فرمایا ہے۔اس لئے ہمارے ذمہ اللہ کی عبادت کرنا فرض ہے۔

سوال عبادت کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب عبادت کرنے کے بہت سے طریقے ہیں مثلاً نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، زکوٰۃ دینا، حج کرنا، قربانی کرنا، اعتکاف کرنا، لوگوں کو نیک باتوں کی ہدایت کرنا، بری باتوں سے روکنا، ماں باپ، بھائی بہن، استاد اور بزرگوں کی عزت اور ادب کرنا، مدرسہ تعمیر کرنا، مسجد بنانا، علم دین پڑھنا، اور پڑھانا، علم دین پڑھنے والوں کی مدد کرنا، غریبوں کی حاجت پوری کرنا، بھوکوں کو کھانا کھلانا، ننگوں کو کپڑا پہنانا، پیاسوں کو پانی پلانا، قرآن پاک کی تلاوت کرنا، خدا کا ذکر کرنا، درود پاک کی کثرت کرنا، بارگاہِ رسالت میں صلوٰۃ وسلام عرض کرنا اور ان کے علاوہ تمام ایسے کام جو اللہ کے حکم اور مرضی کے موافق ہوں۔سب عبادت میں داخل ہیں۔

معصیت کا بیان

سوال معصیت کے کیا معنی ہیں؟

جواب معصیت کے معنی نافرمانی کرنا ہے یعنی جس کام مین خدائے تعالیٰ کے احکام کی نافرمانی ہوتی ہوا سے معصیت اور گناہ کہتے ہیں، گناہ کرنا بہت بری بات ہے۔گناہ کی وجہ سے خدائے تعالیٰ کا غضب اور ناراضگی اور عذاب ہوتا ہے۔ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ کفر وشرک ہے اور کافر ومشرک ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔جیسا کہ قرآن شریف میں خدائے تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ مشرک کو میں کبھی نہیں بخشوں گا۔

کفر کا بیان

سوال کفر کسے کہتے ہیں؟

جواب جن جن چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے ان میں سے کسی ایک بات کو بھی نہ ماننا کفر ہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص خدائے تعالیٰ کی ذات کو نہ مانے یا خدا تعالیٰ کی صفات کا انکار کرے یا آسمانی کتابوں میں سے کسی ایک کا بھی انکار کرے یا قیامت کے دن کا منکر ہو یا خدائے تعالیٰ کے قطعی احکام میں سے کسی حکم کا انکار کرے یا حضور سرکار دو عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی دی ہوئی کسی خبر کو جھٹلائے یا کسی نبی ورسول کی توہین کرے اور انکی شان میں خلاف ادب جملہ بولے یا لکھے۔ ان تمام صورتوں میں کافر ہو جائے گا۔

شرک کا بیان

سوال شرک کسے کہتے ہیں؟

جواب خدائے تعالیٰ کی ذات یا صفات میں کسی دوسرے کو شریک کرنے کو شرک کہتے ہیں۔

سوال خدائے تعالیٰ کی ذات میں شرک کرنے سے کیا مطلب؟

جواب خدائے تبارک وتعالیٰ کی ذات میں شرک کرنے کا مطلب یہ ہے کہ خدا کے علاہ کسی اور کو خدا جاننا یا لائق عبادت سمجھنا، یا دو تین خدا ماننا۔

سوال کوئی مثال دیکر سمجھایئے؟

جواب جیسے عیسائی کہ تین خدا ماننے کی وجہ سے مشرک ہیں اور اسی طرح آتش

پرست کہ وہ دو خدا ماننے کی وجہ سے مشرک ہوئے اور اسی طرح بت پرست کہ وہ بہت سے خدا مان کر مشرک ہوئے۔

بدعت کا بیان

سوال بدعت کسے کہتے ہیں؟

جواب جو بات حضور جان نور سرکار دو عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہ ہو وہ بدعت ہے۔

سوال بدعت کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب بدعت کی دو قسمیں ہیں۔ بدعت حسنہ اور بدعت سیہ۔

سوال بدعت حسنہ کسے کہتے ہیں؟

جواب جو کسی سنت کے خلاف نہ ہو وہ بدعت حسنہ ہے جیسے کہ پختہ مساجد بنوانی ،قرآن شریف سنہری حرفوں سے لکھنا، زبان سے نماز کی نیت کرنا، مدرسوں میں پڑھنا، پڑھانا، وعظ کے جلسے ،سند و دستار وغیرہ ہزاروں ایسی چیزیں ہیں جو حضور کے زمانے میں نہیں تھیں مگر ان کی ممانعت بھی نہیں بلکہ ان کے اندر خوبیاں اور فائدے ہیں ایسے سارے کام بدعت حسنہ ہیں۔

سوال بدعت سیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب وہ نیا کام جو کسی سنت کے مخالف ہو یا اسکے اندر شرعی قباحت ہو اسے بدعت سیہ کہتے ہیں اور یہ حرام ہے۔ جیسے عرسوں میں عورتوں کی بھیڑ بھاڑ۔ مروجہ تعزیہ، قبروں کا سجدہ وغیرہ۔

معراج کا بیان

سوال معراج کسے کہتے ہیں؟

جواب خدائے تعالیٰ نے ہمارے نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کے مختصر حصے میں عرشِ اعظم پر بلایا، اپنا دیدار کرایا، اپنا کلام سنایا، جنت و دوزخ عرش و کرسی، لوح و قلم اور ساتوں آسمانوں کی سیر کرائی۔ یہ سب رات کے تھوڑے سے وقت میں ہوا۔ اسی کو معراج کہتے ہیں۔

جن کا بیان

سوال جن کون ہیں؟

جواب جن آگ سے پیدا کئے گئے ہیں ان میں بعض کو اللہ تعالیٰ نے یہ طاقت دی ہے کہ وہ جو شکل چاہیں اختیار کرلیں۔ ان میں جو شریر و بدکار جن ہوتے ہیں ان کو شیطان کہا جاتا ہے۔ یہ آدمی کی طرح کافر، مومن، سنی اور بد مذہب ہر طرح کے ہوتے ہیں۔ ان میں بدکاروں کی تعداد بہ نسبت انسان کے زیادہ ہے۔

میزان کا بیان

سوال میزان کیا ہے؟

جواب یہ ایک ترازو ہے جس کے دو۲ پلے ہیں اسی پر لوگوں کے اچھے برے عمل تولے جائیں گے۔ نیکی کے پلے بھاری ہونے کے یہ معنی ہیں کہ اوپر اٹھیں گے اور بدی کا پلہ نیچے جھکے گا یعنی دنیا کے ترازو کے بالکل خلاف ہوگا۔

صراط کا بیان

سوال صراط کیا ہے؟

جواب یہ ایک پل ہے جو جہنم کے اوپر ہے۔ یہ بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہے۔ جنت میں جانے کا یہی راستہ ہے اسلئے سبھوں کو اس پر سے گذرنا ہوگا۔ کافر اس پر نہیں چل پائیگا اور جہنم میں کٹ کر گر جائیگا اور مسلمان پار ہو جائیں گے۔ بعض لوگ اتنی تیزی سے پار ہوں گے جیسے بجلی چمکتی ہے۔ یعنی ابھی ادھر تھے ابھی ادھر پہنچ گئے بعض لوگ تیز گھوڑے کی طرح بعض آہستہ آہستہ بعض گرتے پڑتے کانپتے لنگڑاتے غرض یہ کہ جن کے جتنا بہتر عمل ہوگا اتنی ہی جلدی اور تیزی کے ساتھ پار ہو جائیں گے۔ کافر منہ کے بل چلتے ہوئے میدان حشر کو جائیں گے اور کسی کو فرشتے گھسیٹ کر لے جائیں گے۔

سوال میدان حشر کہاں قائم ہوگا؟

جواب میدان حشر ملک شام کی سرزمیں پر قائم ہوگا۔

حوض کوثر کا بیان

سوال حوض کوثر کیا ہے؟

جواب جنت میں ایک چشمہ کا نام حوض کوثر ہے۔ جو ہمارے آقا سرکار دو عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بخشا ہے۔ اس کی لمبائی ایک مہینہ کا راستہ ہے اور اتنی ہی اس کی چوڑائی ہے اس کے کنارے سونے کے ہیں اس پر موتی کے قبے بنے ہوئے ہیں۔ اس کی تہہ مشک کی ہے اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید، شہد سے زیادہ میٹھا اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہے۔ جو اس کو ایک بار پی لے گا پھر کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

کتاب الاعمال

جماعت کا بیان

سوال جماعت کے کیا معنی ہیں؟

جواب ایک ساتھ مل کر نماز پڑھنے کو جماعت کہتے ہیں۔ جس میں ایک امام ہوتا ہے اور سب مقتدی ہوتے ہیں۔

سوال جماعت فرض ہے یا واجب یا سنت؟

جواب مردوں کے لئے جماعت سنت مؤکدہ قریب واجب کے ہے۔

سوال جماعت سے نماز پڑھنے کا ثواب کیا ہے؟

جواب جماعت کی نماز کا ثواب اکیلے پڑھنے سے ستائیس گنا زیادہ ہے۔

سوال جماعت سے نماز پڑھنے کے اور کیا کیا فائدے ہیں؟

جواب جماعت سے نماز پڑھنے میں بہت سے فائدے ہیں۔

(۱) پانچوں وقت مسلمانوں کی آپس میں ایک دوسرے سے ملاقات ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے ایک دوسرے کے احوال آسانی سے معلوم کئے جاتے ہیں۔ (۲) آپس میں اتفاق اور محبت قائم رہتی ہے۔ (۳) دوسروں کو دیکھ کر عبادت کا ذوق وشوق زیادہ ہوتا ہے۔ (۴) جماعت میں بزرگ بندوں کی برکت سے اور لوگوں کی نمازیں مقبول ہوجاتی ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی بیشمار فوائد ہیں۔

سوال کن لوگوں کو جماعت میں شرکت نہ کرنے کی اجازت ہے؟

جواب عورتیں، نابالغ بچے، بیمار، بیمار کی تیمارداری کرنے والے، لولے

لنگڑے، اپاہج، کٹے پاؤں والے، بہت بوڑھے، ان سب کو جماعت میں شرکت نہ کرنے کی اجازت ہے۔

سوال جماعت کم سے کم کتنے آدمیوں کی ہوتی ہیں؟

جواب جماعت کیلئے کم سے کم دو آدمی کافی ہیں، ایک مقتدی ہو اور ایک امام مگر اس حالت میں مقتدی امام کے داہنی طرف کھڑا ہو اور جب دو مقتدی ہوں تو امام کو آگے بڑھ کر کھڑا ہونا چاہئے۔

سوال امامت کا مستحق کون شخص ہے؟

جواب امامت کا زیادہ مستحق وہ شخص ہے جو عالم دین یعنی نماز کے مسائل کو زیادہ جاننے والا ہو، اس کے بعد جو زیادہ تجوید سے قرآن شریف پڑھتا ہو[1]، اس کے بعد جو زیادہ سن رسیدہ ہو، اس کے بعد جو زیادہ اخلاق والا ہو، اس کے بعد جو زیادہ خوبصورت ہو، اس کے بعد جو شریف النسب ہو، اس کے بعد جو اچھی آواز والا ہو۔ اس کے بعد جو مالدار ہو، اس کے بعد جو زیادہ دبدبہ والا ہو، اس کے بعد جو زیادہ نفیس کپڑے والا ہو، اس کے بعد جو بڑا سر والا ہو۔

سوال نماز کن لوگوں کے پیچھے مکروہ ہے؟

جواب جاہل، غلام، فاسق، بدمذہب اور حرامی کے پیچھے نماز مکروہ ہے۔

سوال کن کن لوگوں کے پیچھے نماز بالکل نہیں ہوتی ہے؟

جواب کافر، مشرک، مجنون، دیوانے، نشہ والے اور بے وضو کے پیچھے کسی کی نماز نہیں ہوتی۔ اسی طرح نابالغ کے پیچھے بالغ کی اور عورت کے پیچھے مرد کی نماز

[1] اس کے بعد جو زیادہ پرہیزگار ہو۔

بھی صحیح نہیں ہوتی۔

سوال جو شخص بغیر سنت پڑھے جمعہ یا ظہر کی جماعت میں شریک ہو گیا ہو تو دو فرض کے بعد پہلے وہ کون سی سنت پڑھے؟

جواب پہلے فرض کے بعد کی سنتیں ادا کرے پھر فرض کے قبل کی چار رکعت پڑھے۔

سجدہ سہو کا بیان

سوال سجدۂ سہو کسے کہتے ہیں؟

جواب سہو کے معنی بھول ہو جانے کے ہیں۔ کبھی کبھی نماز میں بھولے سے کمی زیادتی ہو کر نقصان آجاتا ہے۔ بعضے نقصان ایسے ہیں کہ ان کو دور کرنے کیلئے نماز کے آخری قعدہ میں دو سجدے کئے جاتے ہیں انکو سجدہ سہو کہتے ہیں۔

سوال سجدہ سہو کن چیزوں سے واجب ہوتا ہے؟

جواب کسی واجب کے بھول کر چھوٹ جانے سے یا کسی واجب فرض کے آگے پیچھے ہو جانے سے یا کمی زیادتی سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے۔

سوال اسے مثال دے کر بتایئے۔

جواب مثلاً سورۂ فاتحہ کو سورہ کے بعد پڑھنا یا بالکل سورہ فاتحہ نہ پڑھنا یا سورہ فاتحہ کے بعد کوئی سورہ نہ پڑھنا یا تیسری رکعت کیلئے بلا تشہد پڑھے کھڑا ہو جانا دوسری رکعت میں تشہد پڑھ کر سلام پھیر دینا یا دوسری رکعت میں تشہد کے بعد اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ تک پڑھ جانا چوتھی رکعت میں تشہد کے بعد کھڑا ہو جانا صبح، مغرب اور عشا میں آہستہ اور ظہر، عصر میں بلند آواز سے قرآن شریف

پڑھنا، وتر میں دعائے قنوت نہ پڑھنا دعائے قنوت کے وقت کی تکبیر بھول جانا وغیرہ وغیرہ۔

نوٹ: مگر عیدین اور جمعہ کا سہو معاف کر دیا گیا ہے کیونکہ بڑی جماعت کی وجہ سے نماز میں خلل کا اندیشہ ہے۔

سوال اگر نماز میں کئی باتیں ایسی ہو جائیں جن میں سے ہر ایک پر سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے ایسی صورت میں کتنے سجدے کرے؟

جواب صرف ایک مرتبہ دو سجدہ سہو کر لینا کافی ہے۔

سوال سجدۂ سہو کس طرح کیا جاتا ہے؟

جواب پوری نماز تمام کرنے کے بعد تشہد پڑھ کر صرف دائیں طرف سلام پھیر کر دو سجدہ کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد تشہد' درود شریف اور دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیرا جاتا ہے۔

سوال سجدہ سہو صرف فرض نمازوں میں واجب ہے یا تمام نمازوں میں؟

جواب تمام نمازوں میں سجدہ سہو کا حکم برابر ہے۔

بیمار کی نماز کا بیان

سوال بیمار آدمی جو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے مجبور ہو' کس طرح سے نماز پڑھے؟

جواب بیمار آدمی اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے مجبور ہو تو بیٹھ کر رکوع وسجدہ کر کے نماز ادا کرے۔ اگر رکوع سجدہ نہ کر سکتا ہو تو بیٹھ کر اشارہ سے نماز پڑھے رکوع میں کم جھکے اور سجدہ میں زیادہ، اور اگر بیٹھنے سے بھی مجبور ہو تو چت لیٹ کر

اشارہ سے نماز پڑھے اور لیٹنے کا طریقہ یہ ہے کہ سر پورب جانب رکھے اور دونوں پاؤں (قبلہ رو) پچھم جانب موڑ کر رکھے، اور یہ بھی جائز ہے کہ کروٹ لیٹے اور سر اتر جانب اور پاؤں دکھن جانب رکھے اور سر کے اشارہ سے نماز ادا کرے اور اگر سر کے اشارہ سے بھی نماز پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو تاخیر کرے۔

سوال مریض سے کب نماز معاف ہو جاتی ہے؟

جواب جب بیہوشی برابر رہتی ہو، کبھی کسی خاص وقت میں بھی ہوش نہ ہوتا ہو تو نماز معاف ہے۔

مسافر کی نماز کا بیان

سوال کتنی دور کے سفر کا ارادہ کرنے سے آدمی مسافر ہوتا ہے؟

جواب مسافر وہ شخص ہے جو تین دن کی راہ تک جانے کے ارادے سے بستی سے باہر نکلا ہو، مگر دن سے مراد سال کا سب سے چھوٹا دن ہے اور تین دن کی راہ سے یہ مراد نہیں کہ صبح سے شام تک چلے۔ کیونکہ کھانے پینے اور دیگر ضروریات کیلئے ٹھہرنا ضروری ہے۔

سوال سفر میں کوس کا اعتبار ہے یا منزل کا؟

جواب سفر میں کوس کا اعتبار نہیں۔ کیونکہ کوس چھوٹے ہوتے ہیں کہیں بڑے بلکہ تین منزلوں کا اعتبار ہے۔ اور خشکی میں میل کے حساب سے اس کی مقدار (۵۷-۳/۸ میل ہے۔[۱])

سوال اگر کوئی شخص ریل یا گھوڑا گاڑی یا موٹر پر اتنی دور کا ارادہ کر کے چلے

[۱] یعنی ۹۲ کلومیٹر ہے۔

جہاں پیدل آدمی تین دن میں پہنچتے ہیں تو اسکا کیا حکم ہے؟

جواب وہ مسافر ہو گیا خواہ کتنی ہی جلدی پہنچ جائے۔

سوال مسافر کی نماز میں کیا فرق ہے؟

جواب مسافر چار رکعت والی نماز فرض میں قصر کرے گا۔ یعنی ظہر، عصر اور عشاء کی نماز بجائے چار رکعت کے صرف دو رکعت پڑھے گا جب کہ فجر و مغرب اور وتر کی نمازیں سبھی پوری پڑھی جاتی ہیں۔

سوال مسافر کس وقت سے قصر شروع کرے؟

جواب جب بستی کی آبادی سے باہر ہو جائے اور اگر شہر مین ہے تو شہر سے اور دیہات میں ہے تو دیہات سے باہر ہو جائے اس وقت سے قصر کرنے لگے۔

سوال مسافر کب تک قصر کرے؟

جواب جب تک اپنی بستی میں نہ آجائے یا کسی آبادی میں پورے پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت نہ کرے اس وقت تک مسافر قصر کرے۔

سوال دو رکعت والی فرض نماز اور تین رکعت والی فرض نماز میں بھی قصر کرے یا نہیں

جواب صرف چار رکعت والی فرض نماز میں قصر ہے اور باقی فرض، واجب اور سنت تمام نمازیں اپنی حالت پر ادا کی جائیں گی۔

سوال اگر مسافر امام ہو تو مقیم اس کی اقتداء کر سکتا ہے یا نہیں؟

جواب اقتداء کر سکتا ہے مگر امام کے سلام پھیرنے کے بعد اپنی باقی دو۲ رکعتیں پڑھ لے اور ان دو رکعتوں میں قرأت بالکل نہ کرے، بقدر سورہ فاتحہ خاموش کھڑا رہے

سوال اگر مقیم امام ہے تو مسافر اس کے پیچھے کتنی رکعت نماز پڑھے گا؟

جواب چار رکعت نماز پڑھے گا۔

سوال چلتی ریل پر نماز جائز ہے یا نہیں؟

جواب چلتی ریل پر اس وقت نماز جائز نہیں جبکہ اتر کر اسٹیشن پر پڑھ سکتا ہو۔ اگر مجبوری ہو تو پڑھ لے مگر بعد میں اعادہ ضروری ہے۔

سوال کشتی پر نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب اگر ساحل سے قریب ہے اتر کر پڑھ سکتا ہے تو اتر کر پڑھے ورنہ کشتی ہی پر پڑھے اور اس کا اعادہ نہیں۔

نمازوں کی قضاء پڑھنے کا بیان

سوال اَدا اور قضاء میں کیا فرق ہے؟

جواب جو نماز اپنے وقت مقررہ پر پڑھی جائے اسے ادا کہتے ہیں۔ اور جو نماز خواہ فرض ہو یا واجب اس کے مقررہ وقت گذر جانے کے بعد پڑھی جائے اسے قضاء کہتے ہیں۔ مثلاً فجر کی نماز فجر کے وقت میں پڑھ لی تو ادا کہلائیگی اور فجر کا وقت نکل جانے کے بعد پڑھی تو قضاء کہلائیگی۔

سوال قضاء کن کن نمازوں کی ہوتی ہے؟

جواب صرف فرض نمازوں کی قضاء فرض ہے، واجب کی قضاء واجب اور سنت کی قضاء سنت ہے۔ یعنی دو سنتیں جن کی قضاء ہے جیسے فجر کی سنتیں جبکہ فرض کے ساتھ فوت ہوئی ہوں، اور زوال سے پہلے پڑھی ہو تب۔ اور اگر زوال کے بعد پڑھی تو صرف فرضوں کی قضاء کرے۔ علاوہ فجر کے اور سنتیں قضاء ہو گئیں تو انکی قضاء نہیں۔

سوال اگر کسی نے فجر کی فرض نماز پڑھی اور سنت باقی رہ گئی تو اس کی قضاء ہے

یا نہیں؟

جواب صرف سنت چھوٹ گئی ہے تو اسکی قضا نہیں ہے۔ البتہ طلوع آفتاب کے بعد پڑھ لے تو بہتر ہے۔

سوال ظہر یا جمعہ کی چار سنتیں اگر فرض سے پہلے نہ پڑھی گئیں تو ان کا حکم کیا ہے؟

جواب اگر وقت باقی ہے تو فرض کے بعد پڑھے اور افضل یہ ہے کہ پچھلی سنتیں پڑھ کے ان کو پڑھے۔

سوال فرض یا واجب نماز قضاء ہو جائے تو کس وقت پڑھنی چاہئے؟

جواب نماز قضاء کیلئے کوئی وقت معین نہیں ہے اوقات مکروہ کے علاوہ جس وقت یاد آجائے پڑھ لے۔ دیر کرنا گناہ ہے۔

سوال اگر کسی شخص کی ایک نماز قضاء ہوگئی اور یہ یاد نہیں ہے کہ وہ کون سی نماز تھی تو کیا کرے؟

جواب ایک دن کی کل نمازیں پڑھے۔ یونہی اگر دو نمازیں دو دن میں قضا ہوئی ہوں تو دونوں دنوں کی سب نمازیں پڑھے۔

سوال قضاء نماز مسجد میں پڑھنا اچھا ہے یا گھر میں؟

جواب اگر صرف ایک آدمی کی نماز قضا ہو تو گھر میں پڑھنا بہتر ہے اور اگر مسجد میں پڑھ لے تو بھی کوئی حرج نہیں ہے مگر کسی سے یہ نہ کہے کہ میں نے قضاء نماز پڑھی ہے کیونکہ اپنی قضا نمازوں کا دوسرے سے ذکر کرنا مکروہ ہے۔

جمعہ کی نماز کا بیان

سوال جمعہ کی نماز فرض ہے یا واجب یا سنت؟

جواب جمعہ کی نماز فرض عین ہے اور ظہر کی نماز سے زیادہ اسکی تاکید ہے۔

سوال کیا جمعہ کی نماز ہر مسلمان پر فرض ہے؟

جواب جمعہ کی نماز آزاد، بالغ، عاقل، تندرست اور مقیم مردوں پر فرض ہے اور نابالغ بچوں، دیوانوں، اپاہجوں، مسافروں، اندھوں، بیماروں، غلاموں اور عورتوں پر جمعہ کی نماز فرض نہیں۔

سوال اگر اندھے، اپاہج، مسافر، عورتیں یا بیمار جمعہ کی نماز میں شریک ہوجائیں تو انکی نماز ہوگی یا نہیں؟

جواب ہاں انکی نماز ہوجائے گی اور ظہر کی نماز ان کے ذمہ سے ساقط ہوجائیگی۔مگر عورتوں کو جماعت میں شریک ہونا منع ہے۔

سوال جمعہ کی نماز صحیح ہونے کیلئے کیا کیا شرطیں ہیں؟

جواب جمعہ کی نماز صحیح ہونے کیلئے یہ شرطیں ہیں۔(۱) شہر میں ہونا یا شہر کے قائم مقام، کسی جگہ یا قصبے میں ہونا (۲) ظہر کا وقت ہونا (۳) فرض نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا (۴) جماعت کا ہونا یعنی کم سے کم تین آدمی کا ہونا (۵) اذن عام یعنی عام اجازت ہونا یعنی بند جگہ جمعہ نہیں ہوسکتا اسی طرح جیل میں بھی جمعہ جائز نہیں ظہر کی جماعت ہوگی۔

سوال کارخانہ وغیرہ میں جمعہ کی نماز درست ہوتی ہے یا نہیں؟

جواب اگر اذن عام ہے یعنی کارخانہ کا گیٹ جمعہ کے وقت بالکل کھول دیا جاتا ہے تاکہ کارخانہ میں کام کرنے والوں کے علاوہ باہر سے بھی نمازی آکر نماز میں شرکت کرسکیں تب جمعہ کی نماز ہوجائے گی ورنہ نہیں۔

سوال خطبہ ایک شخص پڑھائے اور نماز دوسرا شخص پڑھائے اس کا کیا حکم ہے؟

جواب اگر کوئی عذر ہو تو جائز ہے ورنہ غیر مناسب ہے۔

سوال کچھ لوگ مسجد میں پہنچ کر ذرا سا بیٹھ لیتے ہیں اس کے بعد کھڑے ہو کر سنت پڑھتے ہیں اس کا کیا حکم ہے؟

جواب آنے والا اگر دور سے پریشان یا وقت سے پہلے آیا ہو تو ایسا کرنا جائز ہے ورنہ آتے ہی فوراً سنت پڑھنا چاہئے اور بلا ضرورت سنت سے پہلے بیٹھنے کو لازم کر لینا لغو ہے۔

سوال خطبہ ہوتے وقت مقتدی کیلئے کونسی چیزیں حرام ہیں؟

جواب جو چیزیں نماز میں حرام ہیں مثلاً کھانا، پینا، سلام و جواب وغیرہ یہ سب بوقت خطبہ حرام ہیں۔

سوال جب امام خطبہ دے رہا ہو اس وقت نماز پڑھی جاسکتی ہے یا نہیں؟

جواب نہیں اس وقت نماز یا ذکر اور ہر قسم کا کلام منع ہے البتہ صاحب ترتیب اپنی قضاء نماز پڑھ لے اگر پہلے سے کوئی شخص سنت یا نفل پڑھ رہا ہو تو دو رکعت پر سلام پھیرے اگر تیسری شروع کر چکا ہو تو چار پوری کر لے۔

سوال نماز جمعہ کے مستحبات کیا کیا ہیں؟

جواب مسواک کرنا، نماز جمعہ کے لئے پہلے سے جانا، سفید اور اچھے کپڑے پہننا، تیل خوشبو لگانا اور پہلی صف میں بیٹھنا یہ تمام باتیں مستحب ہیں۔

سوال جمعہ کے دن غسل فرض ہے یا سنت؟

جواب سنت ہے۔

عید و بقر عید کا بیان

سوال عید کے دن کیا کیا کرنا مستحب ہے؟

جواب عید کے دن یہ کام مستحب ہیں۔ حجامت بنوانا، ناخن ترشوانا، غسل کرنا، مسواک کرنا، اچھے کپڑے (نیا نہ ہو تو دُھلا ہوا) پہننا، خوشبو لگانا، صبح کی نماز محلّہ کی مسجد میں پڑھنا، عیدگاہ سویرے جانا، نماز سے پہلے صدقہ فطرادا کرنا، عیدگاہ تک پیدل جانا، دوسرے راستے سے واپس آنا، نماز کیلئے جانے سے قبل تین یا پانچ یا سات کھجوریں کھالینا، کثرت سے صدقہ دینا، نیچی نگاہ کئے اور آہستہ تکبیر کہتے ہوئے عیدگاہ جانا، خوشی کا اظہار کرنا۔

سوال عید و بقر عید کی نمازیں واجب ہیں یا سنت؟

جواب دونوں عید (عید و بقر عید) کی نمازیں واجب ہیں۔

سوال عید الفطر اور عید الاضحیٰ دونوں کے احکام ایک ہی ہیں یا الگ الگ؟

جواب دونوں کے احکام ایک ہی ہیں صرف بعض احکام میں فرق ہے۔

سوال وہ فرق کیا کیا ہے؟

جواب وہ فرق یہ ہے کہ عید الاضحیٰ میں نماز ادا کرنے سے پہلے کچھ نہ کھانا مستحب ہے اگرچہ قربانی نہ کرنی ہو، اور اگر کھالیا تو کچھ کراہت بھی نہیں۔ دوسرے یہ کہ راستے میں تکبیر بلند آواز سے کہتا ہوا جائے۔ تیسرے ۹/ ذی الحجہ کی فجر سے تیرھویں ذی الحجہ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد ایک بار بلند آواز سے تکبیر تشریق کہنا واجب ہے اور تین مرتبہ افضل ہے۔

سوال تکبیر تشریق سے کیا مراد ہے؟

جواب تکبیر تشریق یہ ہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

نماز عیدین کا طریقہ

سوال عیدین کی نماز پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب عیدین کی نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اس طرح نیت کرے۔ نیت کی میں نے دو رکعت نماز واجب، عید الفطر کی مع زائد چھ تکبیروں کے واسطے اللہ تعالیٰ کے اس امام کے پیچھے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف پھر کانوں تک ہاتھ لیجائے اور اللہ اکبر کہہ کر ناف کے نیچے ہاتھ باندھ لے۔ پھر ثنا پڑھے پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ چھوڑ دے پھر ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہتے ہوئے چھوڑ دے، پھر ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ باندھ لے۔ اس کے بعد امام آہستہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اور بِسْمِ اللّٰہ پڑھ کر بلند آواز سے سورۂ فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی آیت یا سورہ پڑھے۔ پھر رکوع اور سجدہ کرے اور دوسری رکعت میں کھڑے ہو کر الحمد شریف اور کوئی سورہ پڑھے۔ پھر تین بار کانوں تک ہاتھ لیجائے اور ہر بار اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ چھوڑ دے پھر حسب دستور رکوع اور سجدہ میں جائے اور پھر عام نمازوں کی طرح سلام پھیر کر نماز پوری کرے، سلام پھیرنے کے بعد امام دو خطبے پڑھے پھر دعا مانگے۔

سوال عید و بقر عید کا خطبہ سننا واجب ہے یا سنت؟

جواب عید و بقر عید کا خطبہ حاضرین کو سننا واجب ہے اسے نہایت خاموشی کے

ساتھ سننا چاہئے، اس وقت بات کرنا منع ہے چاہے خطبہ سنائی دے یا نہیں۔

سوال عید و بقر عید کی نماز کے بعد مصافحہ اور معانقہ کرنا کیسا ہے؟

جواب عید و بقر عید کی نماز کے بعد مصافحہ اور معانقہ کرنا بہتر ہے۔ اسلئے کہ اس میں خوشی کا اظہار ہوتا ہے۔

نماز استسقاء کا بیان

سوال نماز استسقاء کسے کہتے ہیں؟

جواب جو نماز بارش کیلئے خدائے تعالیٰ سے دعاء کرنے اور مغفرت چاہنے کو پڑھی جائے اسے نماز استسقاء کہتے ہیں؟

سوال نماز استسقاء جماعت سے پڑھنی چاہئے یا بغیر جماعت؟

جواب نماز استسقاء سنت ہے جماعت سنت نہیں چاہے جماعت سے پڑھی جائے یا بغیر جماعت۔

گہن کی نماز

سوال سورج گہن کی نماز سنت ہے یا نفل؟

جواب سنت مؤکدہ ہے اور جماعت سے پڑھنی مستحب ہے۔

سوال چاند گہن کی نماز کیا ہے؟

جواب مستحب ہے اور چاند گہن کی نماز میں جماعت نہیں۔

سوال اگر ایسے وقت گہن لگا کہ اس وقت نماز پڑھنا ممنوع ہے تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب اس وقت نماز نہیں پڑھنا چاہیئے بلکہ دعاء کرنی چاہیئے۔

سوال گہن کی نماز کتنی رکعت پڑھی جاتی ہے؟

جواب گہن کی نماز دو رکعت پڑھی جاتی ہے اور اس سے زائد بھی پڑھ سکتے ہیں۔ چاہے دو دو رکعت پڑھیں یا چار رکعت۔ ایک سلام سے دونوں طرح جائز ہے۔ گہن کی نماز میں نہ اذان ہے نہ اقامت نہ بلند آواز سے قرأت۔ نماز کے بعد دعاء کرنی چاہیئے یہاں تک کہ گہن ختم ہو جائے۔

چاند دیکھنے کا بیان

سوال چاند دیکھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب پانچ مہینوں کا چاند دیکھنا واجب کفایہ ہے۔ شعبان المعظم، رمضان المبارک، شوال المکرّم، ذی قعدہ، ذی الحجہ۔

سوال رمضان شریف کے چاند کیلئے معتبر شہادت کیا ہے؟

جواب اگر مطلع صاف نہ ہو یعنی ابر یا غبار وغیرہ ہو تو رمضان شریف کے چاند کیلئے ایک عاقل بالغ مسلمان کی خبر معتبر ہے خواہ مرد ہو یا عورت، آزاد ہو یا غلام، البتہ فاسق کی گواہی رمضان شریف کے چاند کیلئے بھی قابل قبول نہیں۔

سوال عید کی نماز کیلئے معتبر شہادت کیا ہے؟

جواب اگر مطلع صاف نہ ہو تو عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے چاند کے لئے دو پرہیزگار دیندار مرد یا اسی طرح ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی شرط ہے

سوال اگر مطلع صاف ہو تو کتنے آدمیوں کی گواہی معتبر ہوگی؟

جواب اگر مطلع صاف ہو تو رمضان شریف اور عید الفطر و عید الاضحےٰ کے چاند

کیلئے زیادہ آدمیوں کی گواہی ضروری ہے۔

سوال اگر تار یا ٹیلفون یا ریڈیو یا ٹیلی ویژن وغیرہ سے چاند دیکھنے کی خبر دیجائے تو یہ خبر معتبر ہوگی یا نہیں؟

جواب اس قسم کی خبروں کا کوئی اعتبار نہیں۔

نوٹ: حضور سید عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو۔ اگر ۲۹/شعبان کو چاند نظر نہ آئے تو شک کا روزہ رکھنا مکروہ ہے۔

روزے کا بیان

سوال روزہ کیا ہے؟

جواب روزہ فرض ہے۔

سوال روزہ کہاں سے ثابت ہے؟

جواب روزہ قرآن مجید اور حدیث شریف سے ثابت ہے۔

سوال روزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب صبح صادق سے غروب آفتاب تک نیت کے ساتھ کھانے پینے اور نفسانی خواہشات کے چھوڑ دینے کو شریعت میں روزہ کہتے ہیں۔

سوال فرض روزے کتنے ہیں؟

جواب سال بھر میں صرف رمضان المبارک کے پورے مہینے کے روزے فرض ہیں۔

سوال کن کن لوگوں پر رمضان المبارک کے روزے فرض ہیں؟

مسلمان، عاقل، بالغ، مرد اور عورت پر جبکہ کوئی شرعی عذر نہ ہو۔

سوال وہ کون کون سے عذر ہیں جن سے روزہ نہ رکھنا جائز ہو جاتا ہے؟

جواب سفر میں مسافر کو روزہ نہ رکھنا جائز ہے لیکن اگر سفر میں کوئی دشواری نہ تو روزہ رکھنا بہتر ہے۔ (۲) مرض یعنی ایسی بیماری جس میں روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو یا بیماری کے زیادہ ہو جانے کا ڈر ہو (۳) بہت زیادہ بوڑھا ہونا (۴) حاملہ ہونا جبکہ عورت کو یا حمل کو روزے سے نقصان پہنچے کا گمان غالب ہو (۵) دودھ پلانے والی کو یا بچے کو روزے سے نقصان پہنچتا ہو۔ (۶) روزے سے اس قدر بھوک یا پیاس کا غلبہ ہو کہ جان نکل جانے کا اندیشہ ہو جائے۔ (۷) اور حیض ونفاس کی حالتوں میں روزہ رکھنا جائز نہیں بعد میں ان روزوں کی قضاء ضروری ہے۔

سوال بغیر نیت کے روزہ ہو جائے گا یا نہیں؟

جواب ہرگز نہیں، روزہ کیلئے نیت شرط ہے۔

سوال کیا نیت زبان سے کرنی ضروری ہے؟

جواب نہیں دل سے نیت کر لینا کافی ہے اور اگر زبان سے کہہ لے تو بہتر ہے

سوال کونسی چیزیں روزے میں مستحب ہیں؟

جواب (۱) سحری کھانا، (۲) سحری آخری وقت میں کھانا (۳) رات سے نیت کر لینا (۴) افطار میں جلدی کرنا (۵) چھوہارے یا کھجور اور اگر یہ نہ ہو تو پانی سے افطار کرنا (۶) زبان کو بری باتوں سے روکنا۔

سوال کن کن چیزوں سے روزہ مکروہ ہو جاتا ہے؟

جواب (۱) کوئی چیز چکھنا (۲) گوند چبانا یا کوئی چیز منہ میں رکھنا۔ (۳) کلی

کرتے یا ناک میں پانی ڈالتے وقت مبالغہ کرنا (۴) بہت ساتھوک منھ میں جمع کر کے نگل جانا (۵) گالی گلوج کرنا، کسی کی غیبت کرنا، جھوٹ بولنا (۶) کوئلہ چبا کر یا منجن سے دانت صاف کرنا (۷) اگر غسل کی حاجت ہو جائے تو جان بوجھ کر صبح صادق کے بعد تاخیر کرنا۔

سوال کن چیزوں سے روزہ مکروہ نہیں ہوتا؟

جواب (۱) مسواک کرنا (۲) بدن یا سر پر تیل کی مالش کرنا (۳) سرمہ لگانا (۴) خوشبو سونگھنا یا لگانا (۵) ٹھنڈک کیلئے غسل کرنا (۶) بلا ارادہ قئے ہو جانا (۷) مکھی یا دھواں کا بلا قصد حلق سے اتر جانا۔ (۸) بھولے سے کسی چیز کا کھا پی لینا یا جماع کر لینا وغیرہ وغیرہ۔

سوال مفسدات سے کیا مطلب؟

جواب مفسدات ان باتوں کو کہتے ہیں جن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال مفسدات کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون؟

جواب مفسدات کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جن سے صرف قضاء واجب ہوتی ہے، دوسری وہ جن سے قضا اور کفارہ دونوں واجب ہوتے ہیں۔

سوال جن سے صرف قضا واجب ہوتی ہے وہ کیا کیا ہے؟

جواب کسی نے زبردستی روزہ دار کے منہ میں کوئی چیز ڈالدی اور وہ حلق سے اتر گئی، روزہ یاد تھا اور کلی کرتے وقت بلا قصد حلق کے نیچے اتر گیا۔ قے آئی اور

ا جن عورتوں کا شوہر سخت مزاج ہوا سے زبان کی نوک سے سالن کا نمک چکھ لینا جائز ہے جبکہ فوراً تھوک دے اور حلق میں اس کا کوءحصہ نہ جائے۔۱۲

قصداً حلق میں لوٹا لی۔ قصداً منھ بھر کر قے کر ڈالی۔ کان میں تیل ڈالا' ناس لیا۔ بھولے سے کچھ کھا پی لیا اور یہ سمجھ کر کہ روزہ ٹوٹ گیا پھر قصداً کھایا پیا۔ رمضان شریف کے سوا اور دنوں میں کوئی روزہ قصداً توڑ دیا۔ یہ سمجھ کر کہ ابھی صبح صادق نہیں ہوئی سحری کھالی پھر معلوم ہوا کہ صبح ہو چکی تھی۔ ابر یا غبار کی وجہ سے یہ سمجھ کر کہ آفتاب غروب ہو گیا روزہ افطار کر لیا، حالانکہ ابھی دن باقی تھا۔ دانتوں میں سے نکلے ہوئے خون کو نگل لیا جبکہ خون تھوک پر غالب ہو۔ ان سب صورتوں میں صرف ان روزوں کی قضا رکھنی پڑے گی جن میں ان باتوں میں سے کوئی بات پیش آئی ہے۔

سوال: کن صورتوں میں قضا اور کفارہ دونوں واجب ہوتے ہیں؟

جواب (۱) رمضان شریف کا روزہ رکھ کر ایسی چیز جو غذا یا دوا یا لذت کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ قصداً کھا پی لینا (۲) فصد کھلوانا یا سرمہ لگا کر یہ سمجھنا کہ روزہ ٹوٹ گیا پھر قصداً کھا پی لینا (۳) قصداً صحبت کرنا۔ ان صورتوں میں قضا اور کفارہ دونوں واجب ہوتے ہیں۔

سوال روزہ توڑنے کا کیا کفارہ ہے؟

جواب کفارہ یہ ہے کہ ایک غلام آزاد کرے، لیکن ان ملکوں میں غلام نہیں ہیں اسلئے۔ یہاں صرف دو صورتوں میں کفارہ دیا جا سکتا ہے۔ اول یہ کہ دو مہینے لگا تار روزے رکھے۔ دوم یہ کہ اگر دو مہینے کے روزے رکھنے کی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو دونوں وقت پیٹ بھر کر کھانا کھلائے۔ اور ایک روزہ قضاء بھی رکھے۔

سوال اگر کسی نے دو روزے توڑے تو دونوں کے دو کفارے ہوں گے یا

صرف ایک؟

جواب دونوں کیلئے دو کفارے ہوں گے جبکہ دونوں دو رمضان کے روزے ہوں اور اگر دونوں ایک ہی رمضان کے روزے ہوں اور پہلے کا کفارہ ادا نہ کیا ہو تو ایک ہی کفارہ دونوں کیلئے کافی ہے۔

صدقہ فطر کا بیان

سوال صدقہ فطر کسے کہتے ہیں؟

جواب اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے بندوں پر ایک صدقہ مقرر فرمایا ہے۔ جو رمضان شریف کے ختم ہونے کی خوشی میں بطور شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ اسی کو صدقہ فطر کہتے ہیں۔

سوال صدقہ فطر کن لوگوں پر واجب ہوتا ہے؟

جواب ہر مسلمان آزاد، مالک نصاب پر واجب ہوتا ہے خواہ وہ روزے رکھے ہوں یا نہ رکھے ہوں۔

سوال صدقہ فطر کب ادا کی جائے؟

جواب نماز عید کیلئے جانے سے پہلے ادا کرنا ہے اور اگر نہیں ادا کیا تو اس کے بعد بھی ادا کرنا لازم رہے گا، بے ادا کئے ہوئے معاف نہیں ہوگا۔

سوال اگر صدقہ فطر نہ ادا کر سکا تو اس کا حکم کیا ہے؟

جواب صدقہ فطر عمر بھر میں واجب رہتا ہے وقت گزر جانے سے ساقط نہیں

لہ اگر کسی وجہ سے ایک روزہ بھی چھوٹ جائے تو پھر دوبارہ رکھنا شروع کرے۔ ۱۲

ہوتا جب تک ادا نہ کرے۔

سوال صدقہ فطر صرف اپنی ہی طرف سے ادا کرنا واجب ہے یا دوسروں کی طرف سے بھی؟

جواب جو شخص مالک نصاب ہے اس کو اپنی طرف سے اور اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے صدقہ فطر واجب ہے بشرطیکہ نابالغ اولاد کا اپنا ذاتی مال نہ ہو ورنہ انہیں کے مال سے ادا کیا جائے گا۔

سوال صدقہ فطر کے واجب ہونے کا کیا وقت ہے؟

جواب عید کے دن صبح صادق طلوع ہوتے ہی صدقہ فطر واجب ہوتا ہے لہٰذا جو شخص اس سے پہلے مر گیا اس پر صدقہ فطر واجب نہیں اور جو بچہ اس سے پہلے پیدا ہوا اس کی طرف سے دیا جائے گا۔

سوال صدقہ فطر کن لوگوں کو دینا جائز نہیں؟

جواب (۱) مالدار کو (۲) اپنی اولاد کو اور اولاد کی اولاد کو (۳) باپ، دادا وغیرہ کو (۴) ماں، نانی، دادی وغیرہ کو (۵) اپنے غلام کو (۷) سید کے غلام کو (۸) کافر کو دینا جائز نہیں۔

سوال کن کن لوگوں کو صدقہ فطر دینا جائز ہے؟

جواب (۱) چچا، پھوپھی، اور ان کی اولاد کو (۲) بھائی بھتیجا بھتیجی اور ان کی اولاد کو (۳) بہن بھانجا، بھانجی اور ان کی اولاد کو اور ماموں ممانی خالہ اور انکی اولاد کو دینا جائز ہے۔ (ہدایہ)

سوال صدقہ فطر کی مقدار کیا ہے؟

جواب گیہوں یا اس کا آٹا یا ستو نصف صاع اور کھجور یا منقیٰ جو یا اس کا آٹا یا ستو ایک صاع یا ان چیزوں کی قیمت۔

سوال صاع کا وزن کیا ہے؟

جواب صاع کا وزن تین سو اکاون روپے بھر ہے اور نصف صاع ایک سو پچھتر روپے اٹھنی بھر اوپر ہے جس کی مقدار اسی ۸۰ روپے کے سیر سے دو سیر تین چھٹانک اٹھنی بھر اوپر ہوتی ہے۔[1]

اعتکاف کا بیان

سوال اعتکاف کسے کہتے ہیں؟

جواب مسجد میں خدائے تعالیٰ کی عبادت کیلئے نیت کے ساتھ ٹھہرے رہنے کو اعتکاف کہتے ہیں۔

سوال عورت کہاں اعتکاف کرے؟

جواب اپنے گھر میں جہاں نماز پڑھتی ہو۔ ایسی جگہ اعتکاف کی نیت کر کے ہر وقت رہا کرے۔ پاخانہ پیشاب کے علاوہ اور کسی کام کیلئے اس جگہ سے اٹھ کر مکان کے صحن یا کسی دوسرے حصے میں نہ جائے اور گھر میں نماز کی کوئی خاص جگہ مقرر نہ ہو تو اعتکاف شروع کرنے سے پہلے ایسی جگہ بنا لے اور پھر اس جگہ اعتکاف کرے۔

سوال اعتکاف کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب اعتکاف کی تین قسمیں ہیں۔ واجب، سنت مؤکدہ اور مستحب نذر کا

[1] نصف صاع کا موجودہ وزن دو کلو ۴۵ گرام ہے۔ ۱۲

اعتکاف واجب ہے اور رمضان شریف کے آخری عشرہ یعنی دس ۱۰ روز کا اعتکاف سنت مؤکدہ ہے اس کے علاوہ سب اعتکاف مستحب ہیں۔

سوال رمضان المبارک میں اعتکاف کب شروع ہوگا اور کب ختم ہوگا؟

جواب رمضان المبارک کی بیس تاریخ کو غروب آفتاب سے قبل شروع ہوگا اور عید کا چاند دیکھ کر اعتکاف ختم ہوگا۔ خواہ چاند انتیس ۲۹ کا ہو یا تیس ۳۰ کا۔

سوال اعتکاف میں کیا کیا باتیں مستحب ہیں؟

جواب (۱) قرآن مجید کی تلاوت کرنا (۲) درود شریف پڑھتے رہنا (۳) اچھی اور نیک باتیں کرنا (۴) وعظ و نصیحت کرنا (۵) علوم دینیہ پڑھنا اور پڑھانا۔ (۶) فضول باتوں سے بچنا۔

سوال معتکف[۱] کو مسجد سے نکلنا کن کن عذر سے جائز ہے؟

جواب پائخانہ پیشاب کیلئے نکلنا (۲) غسل فرض کیلئے نکلنا، اذان کہنے کیلئے اذان کی جگہ خارج مسجد نکلنا (۴) جمعہ کی نماز کیلئے زوال کے وقت یا اتنی دیر پہلے نکلنا کہ جامع مسجد پہنچ کر خطبہ سے پہلے چار سنتیں پڑھ سکے۔

سوال معتکف کیلئے اعتکاف میں کیا کیا باتیں جائز ہیں؟

جواب مسجد میں کھانا پینا، سونا کوئی حاجت کی چیز خریدنا بشرطیکہ وہ چیز مسجد میں نہ ہو۔

سوال اعتکاف کن چیزوں سے فاسد ہو جاتا ہے؟

جواب (۱) بیماری کیوجہ سے مسجد سے نکلنا (۲) بغیر عذر جان بوجھ کر یا بھول کر مسجد سے باہر نکلنا (۳) کسی عذر سے مسجد سے باہر نکل کر زیادہ دیر تک ٹھہرنا۔

[۱] اعتکاف کرنے والے کو معتکف کہتے ہیں۔ ۱۲

نماز تراویح و نماز وتر

سوال تراویح کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب تراویح کی نماز رمضان المبارک میں عشاء کی نماز کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

سوال نماز تراویح کتنی رکعت پڑھنی چاہیے؟

جواب نماز تراویح بیس ۲۰ رکعت پڑھنی چاہیے۔

سوال نماز وتر کتنی رکعت پڑھنی چاہیے؟

جواب تین رکعت (تیسری رکعت میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھنی چاہیے۔

سوال نماز وتر کا پڑھنا کیا ہے؟

جواب واجب ہے اور رمضان المبارک میں وتر جماعت کے ساتھ پڑھنا افضل ہے۔

سوال نماز وتر کیا ہے؟

جواب سنت مؤکدہ ہے (مرد و عورت دونوں کیلئے)

سوال تراویح میں قرآن شریف ختم کرنا کیسا ہے؟

جواب تراویح میں ایک دفعہ قرآن شریف ختم کرنا سنت مؤکدہ ہے۔

مفید دعائیں

۱ جب آسمان سے تارا ٹوٹتا دیکھے تو نگاہ نیچی کرلے اور یہ دعا پڑھے۔

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

۲ اندھے، لنگڑے اور کوڑھی وغیرہ کسی مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے، مگر آشوبِ چشم، زکام اور خارش کے مریضوں کو دیکھ کر یہ دعا نہ پڑھے کہ ان بیماریوں سے بدن کی اصلاح ہوتی ہے۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلاکَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ علٰے کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ؕ

۳ زہریلے جانوروں سے حفاظت کی دعاء۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ؕ

۴ برکت رزق کیلئے روزانہ نماز فجر سے پہلے سو بار اول اور آخر درود شریف کے ساتھ پڑھا کریں۔ اگر جماعت کھڑی ہو جائے تو بعد نماز پڑھیں مگر طلوع آفتاب سے پہلے۔ وہ دعا یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

۵ سفر میں احباب واعزہ سے رخصت ہوتے وقت یہ دعا کہے۔

اَسْتَوْدِعُکُمُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا یُضِیْعُ وَدَائِعَهٗ ؕ

۶ وقت سفر یہ دعاء پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ بِکَ اَصُوْلُ وَبِکَ اَحُوْلُ وَبِکَ اَسِیْرُ ؕ

۷ جب سفر پر روانہ ہو جائے تو یہ دعاء پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَ التَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی ؕ

۸ سفر سے واپسی پر یہ دعاء پڑھے۔

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ؕ

چہل احادیث

فرمان خداوندی

ا وَمَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ

ا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس بات کا حکم دیں اسے اختیار کرو۔

ب وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا

ب اور جس بات سے منع کریں اسے چھوڑ دو۔

فرمان مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم

بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْا اٰیَۃً میری باتیں دوسروں تک پہنچاؤ اگرچہ وہ ایک ہی بات ہو۔

ذوق رکھ سنتِ گرامی سے ہے شرف آپ کی غلامی سے

جو کوئی پیرِ رسول نہیں لاکھ طاعت کرے قبول نہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

اسلام کے پانچ بنیادی ارکان

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ بُنِیَ الْاَسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ

(بخاری)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے

١ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

شہادت یعنی اس بات کا دل سے اقرار کرنا کہ سوائے ایک اللہ کے کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

٢ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ — پورے آداب کے ساتھ نماز پڑھنا۔

٣ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ — اور زکوٰۃ دینا۔

٤ وَحَجَّ الْبُيْتِ — اور بیت اللہ شریف کا حج کرنا۔

٥ وَصَوْمِ رَمَضَانَ — اور رمضان شریف کے روزے رکھنا۔

بِسْمِ اِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

١ صبح کا اٹھنا: نَوْمُ الصُّبْحَةِ يَمْنَعُ الرِّزْقَ

ترجمہ: صبح کے وقت کا سونا رزق کو روکتا ہے۔ (سویرے اٹھو) مسند احمد

٢ سلام: اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ

ترجمہ: بات کرنے سے پہلے سلام کرو (ترمذی)

٣ طہارت وصفائی: اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ

ترجمہ: پاکی آدھا ایمان ہے۔ (مسند احمد)

۴ وضو: اَلْوُضُوْءُ مِفْتَاحُ الصَّلٰوۃِ

ترجمہ: وضو نماز کی کنجی ہے (دیلمی)

۵ نماز: اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ ترجمہ: نماز دین کا ستون ہے۔ (موطا)

۶ دعاء: اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ

ترجمہ: دعاء عبادت کا مغز ہے۔ (ترمزی)

۷ تلاوت قرآن: اَفْضَلُ الْعِبَادَۃِ قِرَائَۃُ الْقُرْاٰنِ

ترجمہ: قرآن کی تلاوت بہترین عبادت ہے۔ (ترمذی)

۸ روٹی اور کھانے کا احترام: اَکْرِمُوْا الْخُبْزَ

ترجمہ: روٹی کی عزت کرو (حاکم)

۹ بازاروں میں کھانے کی ممانعت: اَلْاَکْلُ فِی السُّوْقِ دَنَائَۃٌ

ترجمہ: بازار میں کھانا ہلکے پن کی نشانی ہے۔ (دیلمی)

۱۰ پانی پینے کا طریقہ: اِشْرَبُوْا لْمَآءَ اَعْیُنُکُمْ

ترجمہ: پانی دیکھ کر پیا کرو۔ (مسلم)

۱۱ علم کا حاصل کرنا: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَۃٍ ترجمہ: علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے

۱۲ شرم وحیاء: اَلْحَیَآءُ مِنَ الْاِیْمَانِ ترجمہ: حیاء ایمان کا جز ہے۔ (ترمذی)

۱۳ ستھرائی ونفاست: تَنَظَّفُوْ افَاِنَّ الْاِسْلَامَ نَظِیْفٌ (ابن حبان)

ترجمہ: صاف ستھرے رہو کیونکہ اسلام صاف ستھرا (مذہب) ہے۔

۱۴ ماں کا مقام: اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ (مسلم)

ترجمہ: ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔

۱۵ باپ کا درجہ: اَلْوَالِدُ اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ

ترجمہ: باپ جنت کے دروازوں میں بیچ کا دروازہ ہے۔ (مسند احمد)

۱۶ چچا اور خالہ کے مراتب: اَلْعَمُّ وَالِدٌ اَلْخَالَةُ وَالِدَةٌ ترجمہ: چچا کا مرتبہ بات کے برابر ہے۔ خالہ کا مرتبہ ماں کے برابر ہے۔ (ابن سعد)

۱۷ پڑوسی کے حقوق: لِلْجَارِ حَق ترجمہ: پڑوسی کا بھی حق ہے۔ (دیلمی)

۱۸ بڑوں کا ادب: فَلَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَ نَا

ترجمہ: جو بڑوں کی عزت نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں۔ (طبرانی)

۱۹ اُخوت: اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ ترجمہ: ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ (ابوداوٗد)

۲۰ شیریں کلامی: اَلْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ

ترجمہ: اچھی بات کرنا نیکی ہے۔ (بخاری)

۲۱ بدزبانی: مَنْ بَذَا جَفَا ترجمہ: جس نے بدزبانی کی اس نے ظلم کیا۔ (مسند احمد)

۲۲ خوش خلقی: حُسْنُ الْخُلُقِ نِصفُ الدِّيْنِ

ترجمہ: خوش خلقی آدھا دین ھے . (دیلمی)

۲۳ رحم نہ کرنے کا نتیجہ: مَنْ لَّا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ

ترجمہ: جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے۔ (مسلم)

۲۴ معاف کرنے کا فائدہ: خَیرُ المَالِ العَفوُ

ترجمہ: معاف کرنا بڑی دولت ہے (دیلمی)

۲۵ غرور کا نتیجہ: مَنْ تَکَبَّرَ وَضَعَهُ اللّٰهُ

ترجمہ: جو غرور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو گرا دیتے ہیں۔ (دیلمی)

۲۶ عاجزی کی برکت: مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ ترجمہ: جو اللہ تعالیٰ کے واسطے عاجزی اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو بلند کرتے ہیں۔

۲۷ زیادہ ہنسی کا نقصان: کَثْرَةُ الضِّحکِ تُمِیتُ القَلْبَ

ترجمہ: زیادہ ہنسی دل کو مردہ کرتی ہے۔ (دیلمی)

۲۸ سچائی کی تاکید: قُلِ الْحَقَّ وَاِنْ کَانَ مُرًّا

ترجمہ: سچ بات کہو اگرچہ وہ کڑوی معلوم ہو۔ (مسند احمد)

۲۹ جھوٹ کا نقصان: اَلْکِذْبُ یَنْقُصُ الرِّزْق

ترجمہ: جھوٹ رزق گھٹا دیتا ہے۔ (مسند احمد)

۳۰ غصہ نہ کرنے کی تاکید: اِجْتَنِبُوا الْغَضَبَ

ترجمہ: غصہ سے پرہیز کرو (ابن ابی الدنیا القرشی)

۳۱ غیبت کی برائی: اَلْغِیبَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ

ترجمہ: غیبت قتل سے بڑھ کر ہے (دیلمی)

۳۲ چغل خوری کا نتیجہ: لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

ترجمہ: چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (موطا)

۳۳ صبر کا فائدہ: اَلنَّصرُ مَعَ الصَّبرِ

ترجمہ: صبر کے ساتھ (اللہ کی) مدد ہوتی ہے۔ (خطیب بغدادی)

۳۴ امانت داری کا بدلہ: اَلْاَمَـانَةُ عِزٌّ ترجمہ: امانت داری عزت کا سبب ہے۔ (دیلمی)

۳۵ وعدہ: اَلْعِدَّةُ دِیْنٌ ترجمہ: وعدہ قرض (کے برابر) ہے۔ (ابونعیم)

۳۶ سخاوت کا بدلہ: اَلْلجَنَّةُ دَارُ الْاَسْخِیَآءِ

ترجمہ: جنت سخی لوگوں کا گھر ہے۔ (ابن حبان)

۳۷ بخالت کا نقصان: اَلشَّحِیْحُ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ

ترجمہ: جنت میں داخل نہ ہوگا بخیل (طبرانی)

۳۸ رات کا کھانا نہ کھانے کا نقصان: تَرْکُ الْعَشَآءِ مَهْرَمَةٌ

ترجمہ: رات میں بھوکا سونا کمزور کرتا ہے۔ (دیلمی)

۳۹ عمل کا بدلہ: کَمَا تَدِیْنُ تُدَانُ ترجمہ: جیسا کروگے ویسا بھروگے۔ (ابن عدی)

۴۰ رات میں سونے کا حکم: تَوَضَّأْوَارْقُدْ ترجمہ: باوضو سویا کرو۔